بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 30 محرم، 1439ھ | 20/10/2017 | نمبر: PR17072

امریکہ نے پاکستان پر نگاہ رکھنے کے لیے بھارت سے مدد مانگ لی

ٹرمپ کی جنوبی ایشیا کے لیے نئی پالیسی کا مقصد خطے میں بھارت کو بالادست قوت بنانا ہے لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حکمران اپنے آقا کی اندھی تقلید میں اس پالیسی کو نافذ کر رہے ہیں

امریکہ کی اقوام متحدہ میں سفیر نکی ہیلے نے واشنگٹن میں امریکہ –بھارت دوستی کونسل سے 17 اکتوبر 2017 بروز منگل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کو مستحکم کرنے اور افغان تنازع کو حل کرنے کے لیے امریکہ کو حقیقت میں بھارت کی مدد کی ضرورت ہے۔اس نے کہا "ان کی صرف بنیادی ڈھانچے میں مدد اور افغانستان کی تعمیر ترقی کے لیے امداد ہی نہیں جو وہ دے سکتا ہے بلکہ وہ (بھارت) پاکستان پر نگاہ رکھنے میں بھی ہماری مدد کر سکتا ہے"۔

پاکستان کے حکمران ٹرمپ کی خوشنودی کے حصول کے لیے اس کی انتظامیہ کے عہدیداروں کا استقبال کر رہے ہیں اور انہیں یرغمالیوں کی رہائی کا تحفہ دے کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پاکستان کی حکمران اشرافیہ ان کی تابعدار اور وفادار ہے۔پاکستان کے حکمران مسقط میں ہونے والے چار فریقی رابطہ گروپ (کیو سی جی) میں شریک ہوئے تا کہ ٹرمپ کے مطالبے پر افغان طالبان کو مذاکرات کی میز پر لانے کی کوششوں کے سلسلے کو دوبارہ شروع کیا جائے اور ان کی اس وفاداری کا انعام ٹرمپ انتظامیہ کی ایک عہدیدار نے ان کی کھلے عام تذلیل کرتے ہوئے افغانستان میں پاکستان کے دشمن بھارت کے زیادہ وسیع کردار کی حمایت میں بیان دے کر دیا۔ٹرمپ اور اس کے عہدیداروں کی جانب سے ذلیل کیے جانے کے بعد بھی ہم ان حکمرانوں کی کردار میں کسی تبدیلی کی کوئی امید نہیں رکھتے کیونکہ یہ عزت اور وقار جیسے الفاظ سے بالکل نابلد ہیں۔بلکہ ہم مسلمانوں کو ان حکمرانوں کے مزید ذلت کی گہرائیوں میں گرنے کے حوالے سے خبردار کرتے ہیں کہ یہ امریکہ کی خاطر ہندو ریاست کو گلے لگانے اور اس کے "اکھنڈ بھارت" منصوبے کے لیے بھاگے بھاگے جائیں گے،اس پر خوشیاں منائیں گے اور اپنے اس عمل کو "دانش مندانہ" قرار دیں گے،اور ہر اس شخص کا پورے جوش و خروش سے پیچھا کریں گے جو بھارت کے سامنے جھک جانے پر ان حکمرانوں کا احتساب اور مخالفت کرے گا۔یہ تباہ کن موقف بالکل ویسا ہی ہے جب افغانستان پر امریکی حملے، افغان طالبان کی حکومت کے خاتمے اور امریکی قبضے کو قائم کرنے میں امریکہ کی مدد کی گئی تھی اور اس عمل کو اُس وقت امریکی ایجنٹ مشرف نے "دانش مندانہ" قرار دیا تھا۔

پاکستان کی حکمران اشرافیہ اور افواج پاکستان میں وہ لوگ جو عزت اور وقار رکھتے ہیں اور وہ یقیناً امریکہ کے ہاتھوں اس قسم کی تذلیل اور جارحانہ طرز عمل پر ذلت محسوس کرتے ہیں، ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ کیا وہ ان حکمرانوں سے الگ ہو جانا پسند نہیں کرتے تا کہ ان کا شمار ان غدار حکمرانوں میں نہ ہو؟ ہم آپ کو خبردار کرتے ہیں کہ اس حقیقت سے آنکھیں نہ چرائیں جواب سب کو نظر آ رہی ہے۔امریکہ خطے میں ہندو ریاست کی بالادستی کے قیام کے لیے اس کی مدد کر رہا ہے اور پاکستان کے سیاسی و فوجی حکمرانوں نے اس امریکی منصوبے پر اپنی حمایت کا یقین دلایا ہے۔امریکہ اور یہ حکمران بہت اچھی طرح سے یہ حقیقت جانتے ہیں کہ ہندو ریاست کی خطے میں بالادستی اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک پاکستان اس کے سامنے نہ صرف کمزور نظر آئے بلکہ حقیقت میں کمزور ہو جائے۔تو ہندو ریاست کی یہ سوچی سمجھی پالیسی ہے کہ وہ لائن آف کنڑول اور ورکنگ باونڈری پر جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے تا کہ وہ ایک جارح کے طور پر سامنے آئے اور پاکستان کے حکمرانوں نے "تحمل" کی پالیسی کو اس لیے اختیار کیا ہے تا کہ ہندو ریاست کی جارح اور بالادست قوت کے طور پر نظر آنے کی پالیسی کامیاب ہو۔اور یہ بھی کوئی اتفاق نہیں کہ امریکی عہدیدار بھارت کی تعریفیں کرتے ہیں تا کہ اس کے علاقائی اور بین الاقوامی قد کاٹھ کو بلند کریں اور ساتھ ہی پاکستان کی بے عزتی کرتے ہیں۔بھارت کو مضبوط اور پاکستان کو کمزور کرنے کی امریکی پالیسی اب دن میں سورج کی روشنی کی طرح واضح ہو چکی ہے۔لہٰذا ہم ان لوگوں سے پوچھتے ہیں جو پاکستان کے مسلمانوں اور ان کے مفادات سے مخلص ہیں کہ وہ کیسے پاکستان کی موجودہ حکومت کی امریکی احکامات کی اندھی تقلید کی اس قدر تباہ کن پالیسی پر خاموش رہ سکتے ہیں؟

اے افواج پاکستان کے افسران! آپ کی آنکھوں کے سامنے امریکی مفادات کے حصول اور انہیں یقینی بنانے کے لیے پاکستان کے بنیادی اور اسٹریٹیجک مفادات کو قربان کیا جا رہا ہے۔امریکہ آپ کی طاقت کو افغانستان میں اپنی موجودگی کو یقینی بنائے رکھنے کے لیے استعمال کر رہا ہے اور وہاں اپنی موجودگی کو آپ کے ازلی دشمن بھارت کو مضبوط کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔اس سے بھی بڑھ کر امریکہ نے آپ کے حکمرانوں کو اس بات پر قائل کر لیا ہے کہ پاکستان کو بھارت کی راہ کی دیوار نہ بننے دیا جائے تا کہ

بھارت ایک علاقائی بالادست قوت کے طور پر ابھر کر سامنے آئے۔ اس منصوبے کو روکنے اور ناکام بنانے کے لیے آپ کے پاس صرف ایک ہی راستہ ہے کہ آپ فوراً حرکت میں آئیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ اس کے بعد ہی ہم جنوبی ایشیا کے حکمرانوں کے طور پر ابھر کر سامنے آئیں گے، اسلامی حکمرانی کا دوبارہ اجرا کریں گے جس نے کئی صدیوں تک اس برصغیر کے امور کو کامیابی کے ساتھ منظم کیا تھا، امریکہ کو دوبارہ اس کے زمانہ تنہائی میں بھیج دیں گے جب وہ دنیا کے معاملات سے کوئی سروکار نہیں رکھتا تھا اور بھارت میں ظالم ہندو حکومت کا خاتمہ کر دیں گے۔ تو بھائیو! عزت وطاقت اور اللہ کے اس اجر کے حصول کے لیے آگے بڑھیے جس کا اُس نے اِس دین کے انصار سے وعدہ کیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَٱلسَّابِقُونَ ٱلأَوَّلُونَ مِنَ ٱلْمُهَاجِرِينَ وَٱلأَنْصَارِ وَٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا ٱلأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَآ أَبَداً ذٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ

"اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ ان سب سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے" (التوبۃ:100)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس